Jumu’ah 08.11.24
سات گواہ
پہلا حصہ
English Speech - 12:15 PM - 12:50 PM
ACM OL6-9JA

دنیا کی عدالتوں میں مدعی، مدعا علیہ، جج، محافظ، شواہد اور گواہ ہوتے ہیں

عدالتیں اور ججز غلطیاں کرتے ہیں، شواہد کھو جاتے ہیں، گواہ جھوٹ بولتے ہیں، مبالغہ آرائی کرتے ہیں یا حاضر نہیں ہوتے ہوسکتا ہے کہ ہم کبھی بھی اس دنیا کی عدالت میں نہ جائیں۔ تاہم، ہم سب کے لیے ایک آنے والی عدالت کی تاریخ ہے

قیامت

جس دن ہم سب کا محاکمہ ہوگا - کیا آپ تیار ہیں؟؟؟

اعلیٰ عدالت - جہاں کسی پر ظلم نہیں ہوگا – **(18:49)**

سخت گیر محافظ - بے رحم شدید فرشتے – **(66:6)**

حتمی اور فیصلہ کن جج – **(95:8)**

موجودہ گواہ اور بے عیب شواہد

1. زمین – سب کچھ بیان کرنے والی – **(99:1)**

"کیا تم جانتے ہو کہ اس کی گواہی کیا ہوگی؟ یہ گواہی دے گی کہ ہر مرد اور عورت نے اس کی سطح پر کیا کیا۔ یہ کہے گی: 'انھوں نے اس دن یہ اور وہ کیا۔' (ترمذی)

یا اللہ، اس نے زمین پر فساد، تباہی اور ہنگامہ پھیلایا **(7:56)**

یا اللہ، اس نے مجھے آلودہ کیا، نقصان پہنچایا اور ظلم کیا **(2:205)**

یا اللہ، اس نے خاندانوں پر ظلم کیا اور معاشروں کو زہر دیا **(30:41)**

یا اللہ، اس نے زمینوں پر قبضہ کیا اور بغاوت کی **(89:11)**

یا اللہ، وہ مسجد کی طرف چلتا، رشتہ داریوں کو جوڑتا تھا۔ وہ مسجدیں بناتا، کنویں کھودتا، بیماروں کی عیادت کرتا اور جنازوں میں شرکت کرتا۔ آپ کو کون سی گواہی ملے گی؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی سلمہ کے قبیلے کو مدینہ کے قریب منتقل ہونے سے منع کیا - دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ آثَارُكُمْ - زمین آپ کے قدموں اور کوششوں کو ریکارڈ کرتی ہے اور آپ کو اسی طرح درج کیا جاتاَ ہے۔ **(36:12)**

2. فرشتے – ہر چیز کا ریکارڈ رکھنے والے – **(82:10)**

عزت والے فرشتے، ہر نیت اور عمل کو ریکارڈ کرتے ہیں جو آپ کرتے ہیں۔ تمام نیک اور برے اعمال بغیر کسی غلطی کے محفوظ ہوتے ہیں۔ اگر آپ نیکی کا ارادہ کریں تو اللہ تعالی انہیں فوراً لکھنے کا حکم دیتا ہے۔ لیکن اگر آپ برائی کا ارادہ کریں تو اللہ تعالی انہیں انتظار کرنے اور صرف اسی وقت لکھنے کا حکم دیتا ہے جب آپ اسے کریں۔

"وہ کوئی بات نہیں کہتا مگر ایک ریکارڈ کرنے والا اس کے پاس موجود ہوتا ہے" **(50:18)**

یا اللہ، وہ بہت زیادہ جھوٹ بولتا تھا، غیبت کرتا، لوگوں کو بدنام اور مذاق اڑاتا۔

یا اللہ، وہ کلبوں میں جاتا، زنا کرتا، شراب پیتا، فراڈ کرتا اور منشیات فروخت کرتا۔

یا اللہ، وہ اپنے والدین سے "اف" کہتا، ان کی پرواہ نہیں کرتا اور ان پر ظلم کرتا اور خاندان کے تعلقات توڑتا۔

یا اللہ، وہ نیک کاموں کے لئے دوڑتا، رضا کارانہ کام کرتا اور دوسروں کی مدد کرتا۔

یا اللہ، اس کی زبان ذکر، قرآن اور صلوات سے نہیں رکتی تھی۔

یا اللہ، وہ مہربان تھا، رحم دل تھا اور بہت زیادہ صدقہ دیتا تھا۔

یا اللہ، وہ تہجد پڑھتا اور رات کو روتا۔

یا اللہ، وہ اپنی بیوی پر ظلم کرتا تھا، اسے طلاق کی دھمکیاں دیتا اور اپنے بچوں کو مارتا تھا۔

یا اللہ، اپنے دوستوں کے ساتھ وہ فحش اور گھٹیا باتیں کرتا تھا۔ اگر وہ ریکارڈنگ ابھی چلائی جائیں تو آپ کتنے شرمندہ اور شرمسار ہوں گے؟ ہمیشہ بات کرنے سے پہلے سوچیں، جان لیں کہ آپ اپنے ہر لفظ کے لئے جواب دہ ہیں۔

3. کتاب – بے عیب، مہر شدہ ریکارڈ – (83:20)

"اور ہم نے ہر انسان کی تقدیر اس کی گردن سے لگا دی ہے، اور قیامت کے دن ہم اس کے لئے ایک رجسٹر نکالیں گے، جو وہ کھلا ہوا پائے گا۔ کہا جائے گا، "اپنا حساب خود کرو، آج تم اپنے حساب کے لئے کافی ہو۔" (17:13) "یہ، ہمارا ریکارڈ، آپ کے بارے میں سچ بولے گا۔ ہم نے اس میں سب کچھ ریکارڈ کیا ہے۔" (45:29)

آپ اپنی کتاب کے مصنف، پروڈیوسر، پبلشر، اور ڈائریکٹر ہیں۔ اگر آپ تسبیح، تکبیر، تلاوت، صلوات، شکر، توبہ، استغفار دیکھنا چاہتے ہیں، تو آپ اسے خود لکھیں۔ آپ کے حساب میں کوئی اور کچھ شامل نہیں کر سکتا، سوائے آپ کے۔

ہم میں سے بہت سے لوگ اس دن اپنی کتاب پڑھ کر افسوس کریں گے اور کہیں گے:

"افسوس مجھ پر، اس کتاب میں کچھ بھی چھوٹا یا بڑا چھوٹا نہیں ہے، سب کچھ درج ہے۔" (18:49)

آپ اپنی زندگی کے کتنے لمحے یاد رکھتے ہیں؟ 25 سال پہلے، 8 نومبر کو 12:25 پر، آپ کہاں تھے؟ آپ کس کے ساتھ تھے؟ آپ کیا منصوبہ بنا رہے تھے، کیا پہن رکھا تھا، کیا سوچ رہے تھے، کیا کر رہے تھے؟

"اس دن اللہ انہیں ایک ساتھ اٹھائے گا، اور انہیں بتائے گا کہ انہوں نے کیا کیا۔ اللہ ان کا حساب لے گا چاہے وہ بھول جائیں، اللہ ہر چیز کا گواہ ہے۔" (58:6) - "وہ کبھی نہیں بھولتا۔" (19:46)

کیا آپ اپنی کتاب دائیں/بائیں ہاتھ میں وصول کریں گے؟ سامنے یا پیچھے سے؟

کیا آپ اپنی کتاب پر فخر محسوس کریں گے؟ کیا آپ چاہیں گے کہ ہر کوئی آپ کی زندگی کو پڑھے؟

"اس دن، آپ کو پیش کیا جائے گا؛ کوئی چیز چھپی یا پوشیدہ نہیں ہو گی۔ جس کو اس کا ریکارڈ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا: یہاں، میری کتاب پڑھو! بے شک، میں یقین رکھتا تھا کہ میں اپنے حساب سے ملنے والا ہوں۔ پس وہ ایک خوشگوار زندگی میں، ایک بلند باغ میں ہو گا، جس کے پھل قریب ہوں گے تاکہ توڑے جا سکیں۔ انہیں کہا جائے گا، کھاؤ اور پیو اس اطمینان کے ساتھ جو تم نے اپنی زندگی میں آگے بھیجا۔ لیکن جس کو اس کا ریکارڈ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ کہے گا - کاش مجھے میری کتاب نہ دی جاتی اور میں اپنا حساب نہ جانتا۔ کاش میری موت ہی میرا اختتام ہوتی۔ میرا مال میرے کام نہ آیا۔ مجھ سے میرا اختیار چلا گیا۔ اللہ فرمائے گا - اس کو پکڑو اور باندھو۔ اسے جہنم کی آگ میں لے جاؤ، پھر اسے ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں باندھ دو۔" **(69:18)**

"پھر جس کو اس کا ریکارڈ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، اسے آسان حساب دیا جائے گا۔ اور وہ خوشی میں اپنی قوم کی طرف واپس آئے گا۔ لیکن جس کو اس کا ریکارڈ پیٹھ کے پیچھے دیا جائے گا، وہ بربادی کے لئے چیخے گا اور شعلوں میں جلے گا۔ بے شک، وہ کبھی اپنی قوم کے درمیان خوشی سے رہتا تھا؛ اس نے سوچا تھا کہ وہ کبھی واپس نہیں آئے گا۔ لیکن بے شک، اس کا رب ہر چیز کو دیکھنے والا تھا۔" **(84:7)**

اس دن صرف **2** قسم کے لوگ ہوں گے – آپ کون سے ہوں گے؟

1. کاش میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا ہوتا- ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا- کاش مجھے میری کتاب نہ دی جاتی- کاش میں مٹی ہوتا- کاش میں نے اپنی زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا-
2. پھر جس کو اس کی کتاب اس کے دائیں ہاتھ میں دی جائے گی، وہ کہے گا: آؤ، میری کتاب پڑھو- (69:19)

آؤ سب آؤ، میری کتاب پڑھو، میرے اعمال دیکھو – دیکھو – مجھے پتا تھا کہ یہ دن ضرور آئے گا!